The Daily 92 News
روزنامہ 92 نیوز
اسلام آباد
ایڈیٹر انچیف محمد حیدر امین
MONDAY, JANUARY 15, 2024

# اسلام آباد کے ہسپتالوں میں کتے کاٹے کی ویکسین کی دستیابی یقینی بنائی جائے: وفاقی محتسب

## وفاقی محتسب کی انکوائری میں ہسپتالوں میں اس ویکسین کی عدم دستیابی میں متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور نااہلی کا انکشاف ہوا

## ڈریپ تعین کرے قومی ادارہ صحت آخر کیوں یہ ویکسین تیار نہیں کر رہا: اعجاز قریشی، این آئی ایچ، ڈریپ کی بہتری لانے کی یقین دہانی

اسلام آباد (خبر نگار خصوصی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) اور قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی دارالحکومت کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹے کی ویکسین کی فوری دستیابی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں تمام بیورو کریٹک رکاوٹیں دور کی جائیں۔ وفاقی محتسب کی انکوائری کے دوران متعلقہ اداروں کی مجرمانہ (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

بقیہ وفاقی محتسب 42

غفلت اور نااہلی کا انکشاف ہوا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے ایک شکایت پر اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ویکسین کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) اور ڈریپ کے اعلی عہدیداران کو 9 جنوری کو اپنے دفتر طلب کر کے ویکسین کی عدم دستیابی کی وجوہات معلوم کیں۔ انہوں نے ڈریپ کو بھی ہدایت جاری کی تھی کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ قومی ادارہ صحت آخر کیوں یہ ویکسین تیار نہیں کر رہا۔ وفاقی محتسب میں تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت، لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ واضح رہے کہ اس ضمن میں وفاقی محتسب کا دفتر ان دونوں متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ جلد از جلد صورتحال میں بہتری لائی جا سکے، نیز یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ غفلت و لاپرواہی کے علاوہ بعض دیگر عوامل جن میں سرکاری دفاتر کی طویل کارروائی، سست روی اور ڈالر کے ریٹ میں اتار چڑھاؤ شامل ہیں، کافی حد تک ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ بنے، اس صورتحال کے تدارک کیلئے متعلقہ اداروں کو فوری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ وفاقی محتسب کا ادارہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور بہتری لانے میں کوشاں ہے۔ این آئی ایچ اور ڈریپ کے ذمہ داران نے وفاقی محتسب کو یقین دلایا ہے کہ وہ صورتحال میں بہتری لانے کیلئے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کریں گے، اس ضمن میں وفاقی محتسب کے ادارے میں دو سماعتیں ہو چکی ہیں۔

khabraindigital | Khabraindigital | khabraindigital | daily.khabrain@gmail.com | khabraindigital

ABC CERTIFIED

بانی وقائد: ضیا شاہد مرحوم

روزنامہ خبریں
Daily KHABRAIN
اسلام آباد راولپنڈی

چیف ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 21 | پیر 3 رجب المرجب 1445ھ 15 جنوری 2024ء 3 ماگھ 2080 بکرمی صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ 85

# وفاقی محتسب، کتا کاٹنے کی ویکسین عدم دستیابی پر کارروائی کا حکم

## ویکسین میں متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور بدانتظامی کا انکشاف ہوا ہے، انکوائری

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان اور قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی دارالحکومت کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی فوری دستیابی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں تمام رکاوٹیں دور کی جائیں، وفاقی محتسب میں

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 28

### بقیہ نمبر 28 // وفاقی محتسب

انکوائری کے دوران متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور نااہلی کا انکشاف ہوا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے ایک شکایت پر اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ویکسین کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈی آر اے پی) کے اعلیٰ عہدیداران کو 9 جنوری کو اپنے دفتر طلب کر کے ویکسین کی عدم دستیابی کی وجوہات معلوم کیں۔ انہوں نے ڈریپ کو بھی ہدایت جاری کی تھی کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ قومی ادارہ صحت آخر کیوں یہ ویکسین تیار نہیں کر رہا۔ وفاقی محتسب میں تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت، لاپرواہی اور بدانتظامی کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ واضح رہے کہ اس ضمن میں وفاقی محتسب کا دفتر ان دونوں متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ جلد از جلد صورتحال میں بہتری لائی جا سکے۔ نیز یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ غفلت و لاپرواہی کے علاوہ بعض دیگر عوامل جن میں سرکاری دفاتر کی طویل کارروائی، سست روی اور ادویات کے ریٹ میں اضافہ جیسے عوامل شامل ہیں، کیونکہ ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ سے اس صورتحال کے تدارک کیلئے متعلقہ اداروں کو فوری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ وفاقی محتسب کا ادارہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور بہتری لانے میں کوشاں ہے۔ این آئی ایچ اور ڈریپ کے عہدیداران نے وفاقی محتسب کو یقین دلایا ہے کہ وہ صورتحال میں بہتری لانے کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے

اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، گوجرانوالہ، ملتان اور کراچی سے بیک وقت اشاعت

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED
MEMBER APNS CPNE

روزنامہ
جہان پاکستان
اسلام آباد

MONDAY 15 JANUARY, 2024

جلد 11 | پیر 3 رجب المرجب 1445ھ 15 جنوری 2024ء 3 ماگھ 2079 ب | شمارہ 322 | صفحات 08 | قیمت 30 روپے

# کتے کے کاٹنے کی ویکسین نایاب، وفاقی محتسب کا نوٹس

## این آئی ایچ وفاقی ہسپتالوں میں ویکسین کی فراہمی یقینی بنائے، اعجاز قریشی

اسلام آباد (خصوصی نیوز رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان اور قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی دارالحکومت کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹے کی ویکسین کی فوری دستیابی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں تمام بیوروکریٹک رکاوٹیں دور کی جائیں۔ وفاقی محتسب میں انکوائری کے دوران متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور نااہلی کا انکشاف ہوا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے ایک شکایت پر اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ویکسین کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈی آر اے) (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 49)

بقیہ 49

پی) کے اعلیٰ عہدیداران کو 9 جنوری کو اپنے دفتر طلب کر کے ویکسین کی عدم دستیابی کی وجوہات معلوم کیں۔ انہوں نے ڈریپ کو بھی ہدایت جاری کی تھی کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ قومی ادارہ صحت آخر کیوں یہ ویکسین تیار نہیں کر رہا۔ وفاقی محتسب میں تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت، لاپرواہی اور بدانتظامی کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ واضح رہے کہ اس ضمن میں وفاقی محتسب کا دفتر ان دونوں متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ جلد از جلد صورتحال میں بہتری لائی جا سکے، نیز یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ غفلت و لاپرواہی کے علاوہ بعض دیگر عوامل جن میں سرکاری دفاتر کی طویل کارروائی، سست روی اور دفاتر کے بجٹ میں اضافہ شامل ہیں، کافی حد تک ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ بنے۔ اس صورتحال کے تدارک کیلئے متعلقہ اداروں کو فوری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ وفاقی محتسب کا ادارہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور بہتری لانے میں کوشاں ہے۔ (این آئی ایچ) اور ڈریپ کے ذمہ داران نے وفاقی محتسب کو یقین دلایا ہے کہ وہ صورتحال میں بہتری لانے کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ اس ضمن میں وفاقی محتسب کے ادارے میں دو سماعتیں ہو چکی ہیں۔

روزنامہ دنیا اسلام آباد، پیر، 15 جنوری 2024ء

بانی ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا
اسلام آباد

## کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی دستیابی کو یقینی بنائیں، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی اور قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے سربراہان کو ہدایت کی وہ وفاقی دارالحکومت کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی فوری دستیابی کو یقینی بنائیں۔ اتوار کو وفاقی محتسب کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفاقی محتسب میں انکوائری کے دوران متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور نااہلی کا انکشاف ہوا ہے۔

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ کثیر الاشاعت روزنامہ
DAILY FRONTLINE KARACHI
روزنامہ فرنٹ لائن کراچی
چیف ایڈیٹر
محمد عبدالسلام خان
ویب سائٹ www.frontline-news.pk
ای میل frontlinenewspk@gmail.com
جلد نمبر 18 | پیر 15 جنوری 2024ء، 03 رجب المرجب 1445ء | صفحات 8، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 38

# کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی دستیابی یقینی بنائی جائے، وفاقی محتسب

## انکوائری میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین میں متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور بدانتظامی کا انکشاف

## وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا ویکسین کی عدم دستیابی کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کا حکم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان اور قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی دارالحکومت کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی فوری دستیابی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں تمام بیوروکریٹک رکاوٹیں دور کی جائیں، وفاقی محتسب میں انکوائری کے دوران متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور نا اہلی کا انکشاف ہوا ہے، واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے ایک شکایت پر اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ویکسین کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈی آر اے پی) کے اعلی عہدیدارن کو 9 جنوری کو اپنے دفتر طلب کر کے ویکسین کی عدم دستیابی کی وجوہات معلوم کیں۔ انہوں نے ڈریپ کو بھی ہدایت جاری کی تھی کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ قومی ادارہ صحت آخر کیوں یہ ویکسین تیار نہیں کر رہا۔ وفاقی محتسب میں تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت، لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ واضح رہے کہ اس ضمن میں وفاقی محتسب کا دفتر ان دونوں متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ جلد از جلد صورتحال میں بہتری لائی جا سکے، نیز یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ غفلت ولاپرواہی کے علاوہ بعض دیگر عوامل جن میں سرکاری دفاتر کی طویل کارروائی، سست روی اور ڈالر کے ریٹ میں اتار چڑھاؤ شامل ہیں، کافی حد تک ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ بنے، اس صورتحال کے تدارک کیلئے متعلقہ اداروں کو فوری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں، وفاقی محتسب کا ادارہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور بہتری لانے میں کوشاں ہے، (این آئی ایچ) اور ڈریپ کے ذمہ داران نے وفاقی محتسب کو یقین دلایا ہے کہ وہ صورتحال میں بہتری لانے کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے، اس ضمن میں وفاقی محتسب کے ادارے میں دو سماعتیں ہو چکی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ABC CERTIFIED
لاہور، اسلام آباد، گوجرانوالہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Member APNS CPNE
Daily Sarzameen Lahore
روزنامہ
چیف ایڈیٹر صفدر علی خان
سرزمین لاہور
ایڈیٹر رانا فہد صفدر خان
پیر 3 رجب المرجب 1445ھ 15 جنوری 2024ء 3 ماگھ 2080ب

# وفاقی محتسب کی انکوائری میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین میں متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور بدانتظامی کا انکشاف

## وفاقی محتسب نے ویکسین کی عدم دستیابی کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کا حکم دے دیا

## کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی فوری دستیابی یقینی بنائی جائے، وفاقی محتسب کی ہدایت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان اور قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے سربراہان کو ہدایت کی ہیکہ وہ وفاقی دارالحکومت کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی فوری دستیابی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں تمام بیوروکریٹک رکاوٹیں دور کی جائیں، وفاقی محتسب میں انکوائری کے دوران متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور نا اہلی کا انکشاف ہوا ہے، واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے ایک شکایت پر اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ویکسین کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈی آر اے پی) کے اعلیٰ عہدیداران کو 9 جنوری کو اپنے دفتر طلب کر کے ویکسین کی عدم دستیابی کی وجوہات معلوم کیں۔ انہوں نے ڈریپ کو بھی ہدایت جاری کی تھی کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ قومی ادارہ صحت آخر کیوں یہ ویکسین تیار نہیں کر رہا۔ وفاقی محتسب میں تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت، لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ واضح رہے کہ اس ضمن میں وفاقی محتسب کا دفتر ان ددنوں متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ جلد از جلد صورتحال میں بہتری لائی جا سکے، نیز یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ غفلت و لاپرواہی کے علاوہ بعض دیگر عوامل جن میں سرکاری دفاتر کی طویل کارروائی، سست روی اور ڈالر کے ریٹ میں اتار چڑھاؤ شامل ہیں، کافی حد تک ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ بنے، اس صورتحال کے تدارک کیلئے متعلقہ اداروں کو فوری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں، وفاقی محتسب کا ادارہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیاور بہتری لانے میں کوشاں ہے، (این آئی ایچ) اور ڈریپ کے ذمہ داران نے وفاقی محتسب کو یقین دلایا ہے کہ وہ صورتحال میں بہتری لانے کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے، اس ضمن میں وفاقی محتسب کے ادارے میں دو سماعتیں ہو چکی ہیں۔